کیا عقیدے و منہج میں اختلاف کے باوجود اتحاد ہو سکتا ہے؟

فضیلۃ الشیخ صالح بن فوزان الفوزان حفظہ اللہ

(سنیئر رکن کبار علماء کمیٹی، سعودی عرب)

ترجمہ: طارق علی بروہی

مصدر: الأجوبة المفيدة عن أسئلة المناهج الجديدة، س 93۔

پیشکش: توحیدِ خالص ڈاٹ کام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سوال: کیا منہج اور عقیدے میں اختلاف کے باوجود اتحاد واجتماع ہو سکتا ہے؟

جواب: منہج اور عقیدے کے اختلاف کے ساتھ اتحاد واجتماع ممکن نہیں ہے۔ اس کی سب سے بہترین دلیل بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب کی حالت ہے، کہ وہ سب دست وگریباں اور متفرق تھے، لیکن وہ اسلام میں توحید کے جھنڈے تلے داخل ہوئے اور ان کا عقیدہ ایک ہو گیا اور منہج بھی ایک ہو گیا، اور ان کی حکومت وریاست قائم ہو گئی۔ اللہ تعالی نے انہیں اپنے اس فرمان میں یاد دہانی کروائی ہے کہ:

﴿وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا﴾

(آل عمران:103)

(اور اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو، جب تم دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے)

اور اللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا:

﴿لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭاِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾

(الانفال:63)

(اگر تم زمین میں جو کچھ ہے سب خرچ کر دیتے پھر بھی ان کے دلوں کے درمیان الفت نہ ڈال سکتے، اور لیکن اللہ نے ان کے

درمیان الفت ڈال دی، بے شک وہ سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے)

اللہ تعالی کافروں، مرتدوں اور گمراہ فرقوں کے مابین باہمی الفت نہیں ڈالتا[1]۔ بلکہ صرف اور صرف مومنین توحید پرستوں کے دلوں میں باہمی الفت ڈالتا ہے۔ اللہ تعالی کافروں اور منافقوں کے متعلق فرماتا ہے کہ جو اسلام کے منہج اور عقیدے کے مخالفین ہیں:

﴿تَحۡسَبُهُمۡ جَمِيۡعًا وَّقُلُوۡبُهُمۡ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَوۡمٌ لَّا يَعۡقِلُوۡنَ﴾ (الحشر:14)

(تم خیال کروگے کہ وہ اکٹھے ہیں، حالانکہ ان کے دل الگ الگ ہیں، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے)

اور اللہ تعالی فرماتا ہے:

﴿وَلَا يَزَالُوۡنَ مُخۡتَلِفِيۡنَ ۙ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ رَبُّكَ﴾ (ھود:118-119)

(وہ تو برابر اختلاف کرتے رہیں گے، مگر جس پر تیرا رب رحم کرے)

تو یہ فرمانا کہ: ﴿اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ رَبُّكَ﴾ یہ صحیح عقیدے والے لوگ ہیں اور صحیح منہج والے، یہ وہ لوگ ہیں جو اختلاف سے بچے رہتے ہیں۔

جو لوگ یہ کوشش کرتے ہیں کہ لوگوں کو عقیدے کے بگاڑ اور منہج کے اختلاف کے ساتھ جمع کردیں تو وہ ایک محال چیز کی کوشش کرتے ہیں، کیونکہ دو متضاد چیزوں میں جمع کرنا محال ہے۔

---

[1] جیسا کہ ان موجودہ فرقوں اور احزاب کا حال ہے جو منظر عام پر موجود ہیں جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ یہ سب سے بڑی دلیل اور شاہد ہے کہ وہ کتاب اللہ کے تعلق سے مختلف ہیں اور کتاب اللہ کی مخالفت کرتے ہیں۔ حالانکہ جب دل متفق ہوتے ہیں اور باہم مانوس ہوتے ہیں تو یقیناً جڑ جاتے ہیں جبکہ اس کے برعکس کا معاملہ برعکس ہوتا ہے۔ جیسا کہ یہ وصف ہمارے نبی ﷺ کی زبانی ایک صحیح حدیث میں بیان ہوا کہ فرمایا:
"الأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ" (البخاری:3158)
(روحوں کے جھتے جھنڈ کے جھنڈ الگ الگ تھے۔ پھر وہاں جن روحوں میں آپس میں پہچان تھی ان میں یہاں بھی لگاؤ ہوتا ہے اور جو وہاں غیر تھیں یہاں بھی وہ خلاف رہتی ہیں) (البخاری)۔

دل جڑ نہیں سکتے، نہ کلمہ یکجا ہو سکتا ہے سوائے کلمۂ توحید کے[2]، جب اس کا معنی صحیح طور پر جانا جائے اور اس کے تقاضے پر ظاہراً وباطناً عمل کیا جائے، نا کہ محض زبان سے اسے ادا کیا جائے جبکہ جس بات پر یہ کلمہ دلالت کرتا ہے اس کی مخالفت کی جائے، اس صورت میں یہ کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

2 ہمارے اس دور میں جو لوگ عقیدے کے بگاڑ اور منہج کے اختلاف کے باوجود لوگوں کو جمع کرنا چاہتے ہیں ان میں سے ایک کا بطور مثال نا کہ بطور حصر ذکر کرتے ہیں کہ وہ فرقہ اخوان المسلمین ہیں، کہ یہ لوگ اپنے صفوں میں ہر ایک کو ضم کرلیتے ہیں خواہ رافضی ہو یا جہمی، اشعری، خارجی، معتزلی بلکہ اسی طرح سے نصرانی کو بھی، مت بھولیں گا۔ محترم قاری آپ پہلے بھی اس کتاب میں پڑھ چکے ہیں بعض اہل علم کے اقوال اس فرقے اخوان المسلمین کے تعلق سے کہ بلاشبہ یہ توحید کی جانب دعوت کا کوئی اہتمام نہیں کرتے، نا ہی شرک سے ڈراتے وخبردار کرتے ہیں۔ اور یہی صفت وخصوصیت فرقہ تبلیغی جماعت میں بھی پائی جاتی ہے، اور اخوانیت اور اخوانی قطبیت بھی اس سے کچھ بعید نہیں۔ (الحارثی)

تصدیق نامہ

مندرجہ بالا مواد توحیدِ خالص ڈاٹ کام کی جانب سے نظر ثانی کیا گیا ہے اور ہمارے علم کے مطابق اس میں کتاب وسنت اور فہم سلف صالحین کے مخالف کوئی بات مندرج نہیں۔ آپ اگر ٹائپنگ وغیرہ میں کوئی بھی غلطی محسوس کریں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ اسی طرح سے اگر ترجمے میں کسی بھی قسم کی غلطی، تضاد، نقص یا ابہام پائیں، یا پھر اصل عربی متن کے مقتضی کے خلاف کوئی اور معنی ومفہوم بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہو، یا پھر تیار کردہ مواد میں کوئی بھی بات قرآن وسنت اور فہم سلف صالحین کے خلاف ہو تو ضرور ہمیں مطلع فرمائیں

info@tawheedekhaalis.com اور براہ مہربانی غلطی کی نشاندہی مکمل حوالے کے ساتھ کی جائے تاکہ فوری اصلاح ممکن ہو۔

یہ بات بھی ذہن نشین رہنی چاہیے کہ ہم میں سے کوئی آپ کے دینی مسائل کا جواب یا فتویٰ دینے کا مجاز نہیں بلکہ اس سلسلے میں علماء کرام سے براہ راست رابطہ کیا جائے۔ البتہ اگر آپ کے پاس کوئی مفید تجاویز ہوں تو ہم اس پر ضرور غور کریں گے۔